B.A. I
Paper II

سوال: شاہ شجاع کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟ بیان کیجیے۔

جواب: ہمارے نصاب میں ''جہاں گیر نامہ'' کا جو حصہ شامل ہے اس میں شہزادہ شجاع کا یہ واقعہ بھی لکھا ہے کہ اتوار کے دن شہزادہ اپنے دریچہ پر کھیل رہا تھا کہ اچانک سر کے بل نیچے گر پڑا۔ اتفاق سے دیوار کے نیچے ہی ایک موٹی سی رنگین دری تہہ کر کے رکھی ہوئی تھی اور ایک فراش اس سے متصل بیٹھا ہوا تھا۔ شہزادہ کا سر اس دری سے اور اس کا پاؤں فراش کے کاندھے سے ٹکرا کر رہ گیا۔ اگرچہ اس کھڑکی کی اونچائی سات ہاتھ کے قریب تھی، مگر خدا کے فضل سے وہ بچہ بال بال بچا گویا اسے نئی زندگی مل گئی۔ اس وقت خدمت کے پیادوں کا سردار رائے مان، جھروکہ سے نیچے ہی کھڑا تھا وہ فوراً ہی دوڑا اور اس نے اس بچے کو گود میں اٹھا لیا اور بادشاہ کی خدمت میں لے گیا۔ بچے پر کافی نقاہت طاری تھی۔ اس نے صرف اتنا ہی کہا کہ مجھے آپ کہاں لے جا رہے ہیں۔ جب شہنشاہ نے بچے کی حالت اچھی دیکھی تو اس نے فوراً شاہی خزانہ کا دروازہ کھول دیا اور غریبوں کو خیرات دینا

شروع کیا اور پھر اس نے اس جیوتشی کو بلایا جس نے یہ پیش گوئی کی تھی کہ اس بچے پر کوئی مصیبت آنے والی ہے، ہوسکتا ہے کہ یہ کسی اونچی جگہ سے نیچے گر پڑے۔ جیوتشی کا نام جوتک رائے تھا۔ اسے بادشاہ نے کافی انعام واکرام دیا۔ اگرچہ بادشاہ سلامت نے جب سے اس کی پیش گوئی سنی تھی، تب سے ہی وہ بے حد پریشان تھے اور کشمیر میں گھومتے وقت اس کی طرف کافی دھیان دیا تھا، مگر یہ واقعہ ہوکر رہا البتہ یہ ضرور ہوا کہ اس بچے پر خدا کی مہربانی رہی اور وہ بچ گیا۔

شہنشاہ نے اس پیش گوئی کرنے والے جیوتشی کو چہار ہزاری منصب اور ساتھ ساتھ تین ہزار سواروں کے ذریعہ بھی سرفرازی عطا کی اور اس کے لڑکوں کو بھی مناسب عہدوں سے نوازا۔ یہ واقعہ بتاتا ہے کہ اس دور میں نجومیوں کو اپنے فن میں کیسی مہارت تھی اور حکمراں کس طرح خاص موقعوں پر غربا اور فن کے ماہرین کو نوازتے اور کو یاد رکھتے تھے۔

❁❁❁